نادعلی وغیرہ میں "یا محمد" صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کہنا کیسا؟

فتوی نمبر: WAT-809

تاریخ اجراء: 15شوال المکرم1443ھ/17مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نادعلی میں جو یا محمد ہے، کیا اسے یا محمد پڑھا جائے گا یا وہاں یارسول اللہ پڑھیں گے، صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو نام لے کر ندا کرنا یعنی یا محمد کہہ کر پکارنا، ناجائز ہے کہ قرآن پاک میں اس سے منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:﴿لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا﴾ ترجمہ کنزالایمان: رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرا لو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔(پارہ18، سورۃ النور، آیت63)

اس کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ اے لوگو! میرے حبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام لے کر نہ پکارو بلکہ تعظیم، تکریم، توقیر، نرم آواز کے ساتھ اور عاجزی وانکساری سے انہیں اس طرح کے الفاظ کے ساتھ پکارو: "یارسول اللہ، یاحبیب اللہ، یانبی اللہ، یاامام المرسلین وغیرہ۔ "(بیضاوی، النور، تحت الآیۃ:٦٣، ٢٠٣/٤، خازن، النور، تحت الآیۃ:٦٣، ٣٦٥/٣، صاوی، النور، تحت الآیۃ:٦٣، ١٤٢١/٤، ملتقطا)

لہٰذا نعت وغیرہ کے اشعار یا کسی وظیفے وغیرہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو "یا محمد" کہہ کر پکارنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر کوئی ایسا شعر یا وظیفہ ہو کہ جس میں نام نامی کے ساتھ ندا کے الفاظ ہوں، تو وہاں نامِ نامی ذکر کرنے کی بجائے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خوبصورت خوبصورت القابات کو ذکر کیا جائے مثلاً یارسول اللہ، یاحبیب اللہ وغیرہ۔

فتاوی رضویہ شریف میں ہے: "علماء تصریح فرماتے ہیں: حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو نام لے کر ندا کرنی حرام ہے۔ اور (یہ بات) واقعی محل انصاف ہے، جسے اس کا مالک ومولی تبارک وتعالی نام لے کر نہ پکارے (تو) غلام کی کیا مجال کہ (وہ) راہِ ادب سے تجاوز کرے، بلکہ امام زین الدین مراغی وغیرہ محققین نے فرمایا: اگر یہ لفظ کسی

دعامیں وارد ہو جو خود نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلّم نے تعلیم فرمائی (ہو) جیسے دعائے ”یَا مُحَمَّدُ اِنِّی تَوَجَّہتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ“۔ تاہم اس کی جگہ یَارَسُوْلَ اللّٰہْ، یَا نَبِیَّ اللّٰہْ (کہنا) چاہیے، حالانکہ الفاظِ دعا میں حتی الوسع تغییر نہیں کی جاتی۔ یہ مسئلہ مہمہ (یعنی اہم ترین مسئلہ) جس سے اکثر اہل زمانہ غافل ہیں واجب الحفظ ہے۔ (فتاوی رضویه، ج30ص 157تا158، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

لہٰذا ناد علی پڑھتے ہوئے بھی جب نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو پکارنے کے صیغے پڑھے جائیں گے، تو یارسول اللہ وغیرہ القابات کے ساتھ پڑھے جائیں گے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقه الاسلامی

عبده المذنب محمدنوید چشتی عفی عنه

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net